روئیداد مناظرہ راولپنڈی
گستاخ کون
راولپنڈی میں ہونے والا تاریخی مناظرہ
جس میں پہلی مرتبہ وہابی اہل حدیث مناظر نے اپنے اکابرین کی عبارات کو
کفریہ قرار دیا اور اپنے مسلک کے تین جید علماء پر فتویٰ کفر صادر کیا۔
مناظرہ مابین اہل سنت و جماعت (بریلوی) و غیر مقلدین وہابی (اہلحدیث)
مناظر اہل سنت
علامہ مفتی محمد حنیف قریشی
وہابی مناظر
پروفیسر ڈاکٹر طالب الرحمن
مرتب: سید امتیاز حسین شاہ کاظمی

روئیداد مناظرہ راولپنڈی

گستاخ کون

راولپنڈی میں ہونے والا تاریخی مناظرہ

جس میں پہلی مرتبہ وہابی اہل حدیث مناظر نے اپنے اکابرین کی عبارات کو
کفریہ قرار دیا اور اپنے مسلک کے تین جید علماء پر فتویٰ کفر صادر کیا۔

مناظرہ مابین اہل سنت و جماعت (بریلوی) و غیر مقلدین وہابی (اہلحدیث)

مناظر اہل سنت
علامہ مفتی محمد حنیف قریشی

وہابی مناظر
پروفیسر ڈاکٹر طالب الرحمن

مرتب، سید امتیاز حسین شاہ کاظمی

اسلامک بک کارپوریشن
اقبال روڈ، راولپنڈی
فون نمبر 051-5536111-0345-5543797

نام کتاب	☆	روائیداد مناظرہ۔ گستاخ کون؟
مرتب	☆	سید امتیاز حسین شاہ کاظمی
نظر ثانی	☆	ڈاکٹر عبد الناصر لطیف
ترتیب و تزئین	☆	حافظ محمد یٰسین ضیائی
پروف ریڈنگ	☆	حافظ محمد منیر حیدری
کمپوزنگ	☆	محمد شاہد خاقان
اشاعت اوّل	☆	5500
ڈیزائن	☆	عاطف بٹ
قیمت	☆	400 روپے

ملنے کے پتے

☆ احمد بک کارپوریشن، راولپنڈی ☆ مکتبہ مہریہ، ریلوے روڈ، گوجر خان

☆ رائل بک کمپنی، راولپنڈی ☆ مکتبہ فیضان سنت، آمنہ مسجد، ڈھوک علی اکبر

☆ مکتبہ ضیائیہ، راولپنڈی ☆ جامعہ مہریہ ضیاء العلوم، حسن ٹاؤن، ایبٹ آباد

نوٹ: کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی کمپوزنگ کی غلطی ہو تو ادارہ کو اطلاع فرما کر اپنا دینی فرض پورا کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔ شکریہ

ادارہ

اب میں کہتا ہوں کہ وہابی عالم کے کہنے کے مطابق اگر گھوڑے، کتے، دریا سے خدا نظر آسکتا ہے تو اپنے مرشد کامل اور سرکار دو عالم ﷺ کی صورت مبارکہ سے خدا نظر کیوں نہیں آسکتا؟

مولوی صاحب اب پڑھو شعر!

خدا کو ہم نے دیکھا ہے سدا اٹھن کی گلیوں میں

اور پھر جو صوفی اس طرح کا مذکورہ کلام جو وہابی مناظر نے پیش کیا ہے کرتے ہیں تو یہ مسئلہ وحدۃ الوجود ہے وہ جو کہتے ہیں:

خرام ناز میں آیا تو دیکھا اور پہچانا
محمد مصطفےٰ یعنی خدا اٹھن کی گلیوں میں

حقیقت میں صوفی ان کو خدا نہیں بناتا بلکہ وہ نظر کے اس مقام پر ہوتا ہے کہ وہ مخلوق کے آئینے میں خالق کا جلوہ دیکھتا ہے اس کی مثال دیتا ہوں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سورج کو دیکھا تو فرمایا "ہذا ربی" یہ میرا رب ہے دیکھیں حضرت ابراہیم علیہ السلام سورج کو رب قرار دے رہے ہیں کیا ان پر بھی شرک کا فتویٰ آئے گا؟ اب سوال یہ ہے کہ انہوں نے ایسا کیوں فرمایا۔ میرے پاس تفسیر ابن کثیر ہے اس کی جلد 3 صفحہ 50 ہے علامہ حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام کا یہ فرمانا کہ یہ سورج میرا رب ہے یہ مقام نظر میں ہے یا مقام مناظرہ میں ہے؟

حضرت ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ علیہ السلام کا یہ فرمانا مقام نظر میں ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے سورج کو دیکھا تو انہیں خدا نظر آیا تو کہہ دیا "ہذا ربی" یہ میرا رب ہے۔ اگر ابراہیم علیہ السلام کو سورج میں خدا نظر آئے تو سورج خدا نہیں بنتا بلکہ سورج میں

انہیں خدا نظر آیا، تو اسی طرح اگر کوئی کامل شخص مقام نظر پر فائز ہو اور اسے مخلوق میں سے اپنے مرشد کامل یا کسی اور فرد مخلوق میں خدا نظر آئے تو وہ فردِ مخلوق بھی خدا نہیں بن جاتا اور اس صاحب نظر کا کہنا شرک نہیں بلکہ بناء بر "وحدۃ الوجود" کے ہے۔

اب میں جواباً عرض کرتا ہوں کہ میرے مدمقابل مناظر نے جتنی بھی شطحیات والی اور وحدۃ الوجود والی صوفیاء کی عبارتیں پیش کی ہیں وہ تمام عبارتیں ہماری شرط نمبر 8 (یعنی اگر زیر بحث عبارت پر مخالف مناظر مدعی کے علماء کی ایسی ہی عبارت پیش کردے تو وہ زیر بحث عبارت قابل بحث نہ رہے گی) کے مطابق بحث سے خارج ہوگئیں کیونکہ ادھر کی عبارت میں دنبے وغیرہ کا ذکر ہے اور ادھر بھی اجسام مادیہ گھوڑے وغیرہ کا ذکر ہے اور بات ختم ہوگئی کہ مخلوق کے آئینے میں خالق نظر آتا ہے لیکن وہ "چشمہ" لگانے سے نہیں بلکہ عشق کی آنکھوں سے نظر آتا ہے۔ اسی لئے تو میرے اعلیحضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (مناظر اہل سنت نے ترنم سے یہ شعر پڑھا):

آنکھ والا تیرے جوبن کا تماشہ دیکھے
دیدہ کور کو کیا نظر آئے کیا دیکھے

ہاں مولانا کفر و شرک کی تعریف کرنا نہ بھولیے گا۔ (وقت ختم)